

3

فہرست

- 1: کلمہ توحید کا معنی اور ترجمہ۔
- 2: کلمہ توحید کے ارکان۔
- 3: کلمہ توحید کی شرطیں۔
- 4: کیا کلمہ توحید کو صرف زبان سے جاننا کافی ہے؟
- 5: کلمہ توحید کے متعلق بعض شبہات کا ازالہ۔

2

کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

AshabulHadith.com

1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْمُحَمَّدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا أَمَّا بَعْدُ

فَاعَلِمْنَا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (محمد: 19)

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَزَمَهُ مَالُهُ وَدَمُهُ
 وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ (اسلم)

جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور چیزوں کی پرستش کا انکار کر دیا اس کا جان و مال محفوظ ہو گیا باقی
 ان کے دل کی حالت کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔



5

الہ = معبود + برحق

**ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ**

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز
کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل
ہے اور اسیلئے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے
(الحج: 62)

**أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ**

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے
تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے۔
(سورہ: 26)

4

کلمہ توحید: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کلمہ توحید کا معنی: لَا مَعْبُودَ بَحَقُّ إِلَّا اللَّهُ

کلمہ توحید کا ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا (برحق) معبود نہیں۔

9

4: اولیاء کو معبود بنایا گیا:

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ
وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْدُورًا (الاسراء: 57)

یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے
 ہیں کہ کون ان میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اسکی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اسکے عذاب
 سے خوف رکھتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

نوٹ: ہر باطل معبود کی عبادت کا انکار کرنا ہم پر فرض ہے۔

8

2: سورج اور چاند کو معبود بنایا گیا:

**وَمِنْ آيَاتِهِ الْبَلَدُ وَالنَّهَارُ وَاللَّيْلُ وَالنَّجْمُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
 وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِتَابَةَ تَعْبُدُونَ** (فصلت: 37)

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ
 اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے

3: فرشتوں اور انبیاء کو معبود بنایا گیا:

**وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا الْمَلَائِكَةَ وَالرُّسُلَ الَّذِينَ آمَنُوا بِكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ
 مُسْلِمُونَ** (ال عمران: 80)

اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہئے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو اللہ بنا لو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے
 زبیا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے؟

7

1: بتوں، پتھروں اور درختوں کو معبود بنایا گیا:

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۖ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ۗ أَلَمْ يَكُنَّ لَكُنَّ وَهْنًا وَكُفْرًا وَكِبْرًا
وَكِبْرًا (الحج: 19، 20)

بھلا تم لوگوں نے لات اور عزی اور منات کو دیکھا اور تیسرے منات کو۔

نوٹ:

لات: سفید رنگ کا ایک پتھر تھا جو اہل طائف کا معبود تھا۔

عزی: مکہ اور طائف کے درمیان ایک درخت تھا۔

منات: مشرکین کی ایک پتھر کی دیوی تھی۔

1: نماز اور زکوٰۃ عبادت ہیں۔
وَمَا أَمْرٌ إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (البینہ: 5)
 اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے
 2: حج عبادت ہے۔
وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (ال عمران: 97)
 اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے

9: امید عبادت ہے۔
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا
 جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے (تکف: 110)
 10: توکل عبادت ہے۔
وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (البقرہ: 23)
 اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ صاحب ایمان ہو۔
نوٹ: ہر عبادت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے کرنا ہم پر فرض ہے۔

3: اخلاص: لالہ اللہ کا اقرار اخلاص کے ساتھ کرنا جس کی ضد شرک ہے۔
وَمَا أَمْرٌ إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (البینہ: 5)
 اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے
 4: محبت: لالہ اللہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا جس کی ضد بغض ہے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِذَا دُعِيَ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ إِلَهًا مِمَّا سِوَاهُ مَا لَهُمْ شَرِيكٌ فِي عِبَادَتِهِ (البقرہ: 165)
 اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے

3: دعا عبادت ہے۔
وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الدِّينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي وَسَيَكُونُ جَهَنَّمَ خُزْنًا لِي (غافر: 60)
 اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے اذراہ تکبر کرتے ہیں غنیمت میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے
 4: مدد عبادت ہے۔
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (الفاتحہ: 4)
 اے پروردگار ہم تیر ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں
 5: پناہ عبادت ہے۔
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْقَلْعِ (العلق: 1)
 کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں

کلمہ توحید کی شرطیں
 1: علم: لالہ اللہ کے معنی و مفہوم کا علم ہونا جس کی ضد جہالت ہے۔
 2: یقین: لالہ اللہ کے معنی و مفہوم پر یقین ہونا جس کی ضد شک ہے۔
 3: اخلاص: لالہ اللہ کا اقرار اخلاص کے ساتھ کرنا جس کی ضد شرک ہے۔
 4: محبت: لالہ اللہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا جس کی ضد بغض ہے۔
 5: سچائی: لالہ اللہ کا اقرار سچائی کے ساتھ کرنا جس کی ضد جھوٹ ہے۔
 6: قبول: لالہ اللہ اور اس کے تقاضوں کو قبول کرنا جس کی ضد رد ہے۔
 7: انقیاد: لالہ اللہ اور اس کے تقاضوں کے ساتھ عملی اتباع کرنا جس کی ضد چھوڑنا ہے۔
 8: طاغوت کا انکار: لالہ اللہ کے اقرار کے ساتھ باطل معبودوں کا انکار کرنا۔

5: سچائی: لالہ اللہ کا اقرار سچائی کے ساتھ کرنا جس کی ضد جھوٹ ہے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (البقرہ: 8)
 اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے
 6: قبول: لالہ اللہ اور اس کے تقاضوں کو قبول کرنا جس کی ضد رد ہے۔
إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ (الصافات: 35)
 ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے

6: قربانی عبادت ہے۔
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرْ (الکافر: 2)
 تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کر اور قربانی کیا کرو
 7: نذر و نیاز عبادت ہے۔
يُؤْفُونَ بِالْأَمَانَةِ الَّتِي كَانُوا كَانُوا مَعَهُ مُسْتَضْرِبِينَ (الانسان: 7)
 یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں
 8: ڈر عبادت ہے۔
إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا اللَّهَ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ
 یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا (ال عمران: 175)

کلمہ توحید کی شرطیں
 1: علم: لالہ اللہ کے معنی و مفہوم کا علم ہونا جس کی ضد جہالت ہے۔
فَاعَلِمْنَا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (محمد: 19)
 پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں
 2: یقین: لالہ اللہ کے معنی و مفہوم پر یقین ہونا جس کی ضد شک ہے۔
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ تَأْبُوتٌ وَجَاهِلَةٌ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (الحجرات: 15)
 مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے لڑے یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں

7: انقیاد: لالہ اللہ اور اس کے تقاضوں کے ساتھ عملی اتباع کرنا جس کی ضد چھوڑنا ہے۔
وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (آل عمران: 22)
 اور جو شخص خود کو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے
 8: طاغوت کا انکار: لالہ اللہ کے اقرار کے ساتھ باطل معبودوں کا انکار کرنا۔
فَمَنْ يَكْفُرْ بِالْكَافِرَاتِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْقِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (البقرہ: 256)
 تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا اور جانتا ہے

21

کلمہ توحید: (لا الہ الا اللہ)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

کلمہ توحید کے ارکان

کلمہ توحید کی شرطیں

- 1: علم
- 2: یقین
- 3: اخلاص
- 4: محبت
- 5: سچائی
- 6: قبول
- 7: اقتیاد
- 8: طاغوت کا انکار

1: نفی (لا الہ)
(ہر باطل معبود کی عبادت کا انکار کرنا)

2: اثبات (الا اللہ)
(ساری عبادت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ثابت کرنا)

20

وہ لوگ جنہوں نے لا الہ الا اللہ کو صرف

دل سے جانا لیکن زبان سے اور عمل سے انکار کیا۔

مثال: ابو طالب

زبان اور عمل سے اقرار کیا لیکن دل سے انکار کیا۔

مثال: عبد اللہ بن ابی سلول

اَهُونَ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا اَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِتَعْلِيْبٍ يَغْلِي مِنْهَا دِمَاعُهُ

اِنَّ الْمُنْفِقِيْنَ فِي النَّارِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ يَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے اور تم ان کو کسی کا مددگار نہ پاؤ گے (النساء: 145)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب ابو طالب کو ہو گا اور اسے آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جن سے اس کا دماغ کھول رہا ہو گا۔ (مسلم: 214)

19

نوٹ

ان شرطوں سے معلوم ہوا کہ کلمہ توحید صرف زبان سے اقرار نہیں بلکہ زبانی اقرار کے ساتھ ساتھ دلی علم، یقین، اخلاص، محبت، سچائی، قبول اور ہر باطل معبود کا انکار اور عملی اتباع بھی ضروری ہے۔

24

الہ = خالق، رازق، تدبیر کرنے والا

(غلط معنی کیوں ہے؟)

جواب: 1: اس معنی کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیہم السلام) مبعوث فرمائے۔

2: یہ معنی توحید ربوبیت کا ہے۔

3: اس معنی کا اقرار تو مشرکین عرب ابو جہل اور ابو لہب بھی کرتے تھے لیکن اس کے باوجود وہ اسلام میں داخل نہ ہوئے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق، رازق، تدبیر کرنے والا نہیں، غلط ہے۔

23

اہل قبلہ اور الہ کا معنی

1: خالق، رازق اور تدبیر کرنے والا

2: حاکم (فیصلہ کرنے والا)

3: معبود

4: موجود

5: معبود برحق

(جمعی، معتزلی، اشعری، ماتریدی)

(خوارج)

(جمعی اور صوفی)

(اہل سنت والجماعت)

✓

✗

✗

✗

22

کلمہ توحید کے متعلق بعض شبہات کا ازالہ

27

الہ = موجود

(غلط معنی کیوں ہے؟)

جواب:

1: اس معنی کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیہم السلام) مبعوث فرمائے۔

2: وحدت الوجود، وحدت الجلول کی بنیاد ہے۔

3: کفر یہ عقیدہ ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی موجود نہیں، غلط ہے۔

26

الہ = معبود

(غلط معنی کیوں ہے؟)

جواب:

1: اللہ تعالیٰ سچے اور چھوٹے معبود کو الگ الگ کرنے کے لیے اپنی کتابیں نازل فرمائیں اور پیغمبر (علیہم السلام) مبعوث فرمائے۔

2: حقیقت کے خلاف ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کی گئی۔

3: اس معنی میں اس بات کا پیغام ہے کہ سارے معبود صحیح ہیں، اور وہ اللہ ہیں۔

4: وحدت الوجود اور وحدت الجلول کی طرف پہلا قدم ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، غلط ہے۔

25

الہ = فیصلہ کرنے والا (حاکم)

(غلط معنی کیوں ہے؟)

جواب: 1: اس معنی کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیہم السلام) مبعوث فرمائے۔

2: یہ معنی توحید ربوبیت اور الوہیت میں شامل ہے

3: یہ معنی اہل بدعت کا بیان کردہ ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے، غلط ہے